



سوال

(576) مسنون طریقہ عقیقہ کیا ہے؟ جانور کا گوشت کچا تقسیم کیا جائے یا پکا کر؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عقیقہ میں جانور کا مسنہ ہونا ضروری ہے یا نہیں؟ اور عقیقہ کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ آیا جانور ذبح کر کے تقسیم کر دیا جائے یا پکا کر لوگوں کو کھلایا جائے؟ نیز بعض جاہل لوگوں کا خیال ہے کہ بچے کے والدین عقیقہ کا گوشت نہ کھائیں۔ کیا یہ صحیح ہے؟ (عبدالستار) (۳۔ اپریل ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ کے جانور کے بارے میں کسی حدیث میں تصریح وارد نہیں۔ صرف 'مُكَافَتَانِ' (سنن الترمذی، باب ما جاء فی العقیقہ، رقم: ۱۵۱۳) کا لفظ آیا ہے اور اس کے معنی میں اختلاف ہے کسی کے نزدیک قربانی کے جانور کے برابر اور بعض نے کہا ایک دوسرے کے برابر اور ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ ذبح ہونے میں برابر یعنی ایک دوسرے کے متصل ذبح کیے جائیں۔ لہذا احتیاط اس میں ہے کہ مسنہ ذبح کیا جائے اور عقیقہ کے جانور کے گوشت کا حکم قربانی جیسا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَطِيعُوا الْقَاتِلَ وَالنَّعِيْرَ... ۳۶ ... سورة الحج

"یعنی مانگنے اور نہ مانگنے والے سب کو کھلاؤ۔"

فقہاء حنابلہ بعض روایات کی بناء پر اس بات کے قائل ہیں کہ قربانی وغیرہ کا گوشت تین حصوں میں تقسیم کیا جائے۔ ایک حصہ اہل و عیال کے لیے، دوسرا احباب کے لیے اور تیسرا فقراء و مساکین پر تقسیم کر دیا جائے۔ (ملاحظہ ہو: مراعاة المفاتیح: ۲/۳۲۹)

اور عقیقہ کا گوشت والدین کے لیے ممنوع قرار دینا محض جاہلی رسم ہے شریعت میں اس کا کوئی اصل نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 433

محدث فتویٰ